

## حصہ انشائیہ

### حصہ دوم

### سوال نمبر 1

### آیت فائزہ لکھیں۔

#### ترغیب

"وہ آیت سے مال غنیمت کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجیے مال غنیمت تو اللہ اور رسول کے لیے ہے تو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور آپس کے تعلقات درست رکھو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو"

### سوال نمبر 2

### سورة الانفال

### مفہامین: مرکزی مفہوم

سورة الانفال کا مرکزی مفہوم "اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کے آداب و فضائل اور صلح و جنگ کے احکام کی وضاحت ہے۔"

سورة الانفال میں اللہ تعالیٰ نے اپنے العاصات بھی یاد دلانے ہیں۔ مسلمانوں نے جس جاں نثار کے ساتھ یہ جنگ لڑی ان کی تعریف اور حوصلہ افزائی بھی فرمائی ہے۔ ساتھ ساتھ ان مژوریوں کی نشان دہی بھی کی گئی ہے جو اس جنگ میں سامنے آئیں۔ آئندہ کے لیے ایسی ہدایات بھی دی گئی ہیں جو مسلمانوں کی کامیابی اور فتح و نصرت کا



سبب بن رہی ہے۔ جہاد اور مال عنایت کی تفہیم کے بہت سے احکام اس سورت میں بیان ہوئے۔ غزوہ بدر اصل میں الفجار مکہ کا بھی ذکر کیا گیا ہے جن میں نبی کریمؐ کو مکہ مکرمہ سے ہجرت کا حکم دیا گیا تھا۔ ضروری ضرورت دیا گیا کہ وہ بھی ہجرت کر کے مدینہ منورہ آجائیں۔ بیان کیا جا سکتا ہے۔

سورت کے آغاز میں مسلمانوں کو تقویٰ اطاعت حق ذکر الہی اور اللہ تعالیٰ پر توکل کی تلقین ہے۔ سورت کے آغاز اور اختتام پر سب سے اہل ایمان کی صفات بیان کی گئی ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عنایات کے وعدے کا ذکر ہے۔ غزوہ بدر میں فرشتوں کے نزول کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی عیبی مدد کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور حضورؐ کی اطاعت و فرمانبرداری کا حکم بہت تاکید کے ساتھ دیا گیا ہے۔ جہاد میں ثابت قدمی کی تلقین کے ساتھ ساتھ کفار سے میل جول کے روابط کے بارے میں ہدایات دی گئی ہیں۔

پانچ جگہوں اور اختلافات کے بُرے نتائج سے خبردار کیا گیا ہے۔ اہل مکہ اور آل فرعون کے کردار میں یکسانیت اور ان کے انجام میں خبردار کیا گیا ہے۔ صلح و جنگ کے قوانین اور جنگی قیدیوں کے بارے میں جامع ہدایات دی گئی ہیں۔ نبی اکرمؐ کی ہجرت مدینہ کے وقت آپؐ کی حفاظت کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ کی تدابیر کیا گیا ہے۔ مدینہ منورہ کے علاوہ دیگر علاقوں میں صلیب مسلمانوں کو بھی ہجرت کر کے مدینہ منورہ آنے تلقین کی گئی ہے۔



## علمی و عملی نکات

سورۃ الانفال کے مطالعے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ ظاہری وسائل کی بجائے اللہ تعالیٰ کی ذات پر اعتماد کرنا اور اپنے معاملات اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنا انسان کی کامیابی کی ضمانت ہے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرتے سے شکر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

۳۔ مال اور اولاد کی حفاظت محبت میں حر سے بڑھ جاتا ہے۔

۴۔ حق و باطل کی کشمکش کے نتیجے میں اہل حق اور اہل باطل کے درمیان فرق قائم ہو جاتا ہے۔

۵۔ دین اسلام میں جہاد کا اہم مقصد فتنے خاتمہ اور اللہ تعالیٰ کی زمین پر اس کے دین کا غلبہ ہے۔

۶۔ شیطان انسان کا گھلا دشمن ہے اور وہ اٹھیں بڑے اعمال خوبصورت بنا کر دکھاتا ہے۔

۷۔ اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو دشمنوں کے مقابلے میں کے لیے کچھ وقت بتا دیا ہے اور یہ دور کے تقاضوں اور ضروریات سے مطابق جنگی ساز و سامان کی تیاری اور فراہمی کا حکم دیا ہے۔

۸۔ سب سے ایمان والے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت اور اس کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ وہ آپس میں خیر خواہی اور ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔